رجسٹرڈ نمبر اے ۶۸۳



توجّہ

(۱) اودھ پنچ میں ہمیشہ کی خبریں نہیں ہوتیں۔ مذہبی جھگڑے نہیں ہوتے۔ بے تمیز مضامین شائع نہیں ہوتے۔ [illegible] دوسرے اخباروں کی طرح ہنسانے کی کوشش نہیں کرتا بلکہ ایک حکیم کی طرح قابل مضحکہ امور پر نوٹ لکھتا ہے۔ دوسرے اخبار ہنسی کی تقلید بھی کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ اودھ پنچ صرف ادبی بشاشت پر قانع اور سطحی باتوں سے بے نیاز ہے۔

(۲) قیمت کی زیادتی پر غصہ نہ آئیے۔ ہر نمبر کی ہر تحریر پڑھئے اس لئے کہ گوہر و خزف میں فرق ہے۔ [illegible] صحیح تاریخ واقعات اور بنیادی اصطلاحات اخلاقی و سیاسی و ادبی پر نظر کیجئے۔ انشاء اللہ سال بھر کے پرچوں میں آپ کو سیکڑوں ایسے جواہر مل جائیں گے جن کا ثانی کسی دوسرے خزانے میں نہ ملے گا۔

منیجر کی نہایت ضروری گزارش

قواعد و ضوابط

(۱) اُجرت اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ بہر حال پیشگی لی جاتی ہے۔

(۲) شاگردانِ مدارس کے ساتھ بشرط تصدیق ہیڈ ماسٹر یا پرنسپل صرف سالانہ قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کی جائے گی یعنی چار روپیہ (للعہ) سالانہ قیمت لی جائے گی۔ یہ ضروری شرط ہے۔

(۳) قیمت اودھ پنچ کا وی پی نہیں بھیجا جاتا اس وجہ سے کہ ڈاک کے علاوہ وی پی بھیجنے میں خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

(۴) خریداروں کو معلوم رہنا چاہیے کہ اودھ پنچ ایک مشہور ظریف پرچہ ہے اور مدتوں سے ملک کی خدمت کر رہا ہے۔ نمونہ کے طور پر ایک پرچہ دیکھنے سے اس کی تمام خوبیاں ناظرین دریافت نہیں کر سکتے۔ ہر ایک نمبر میں نئے مضامین ہوتے ہیں ممکن ہے کہ جو پرچہ نمونے کا آپ کو بھیجا جائے اس میں آپ کے مذاق کے مضامین نہ ہوں۔ اور دوسرے پرچے میں آپ کے حسب خواہش مضامین ہوں۔ لہذا بہتر ہے کہ آپ امتحاناً تین ماہ کے واسطے خریدار بنیں اگر اس پرچے کے مضامین آپ کے حسب مطلب اور مذاق کے موافق معلوم ہوں تو چوتھے مہینے کے اندر صرف تین روپیہ بھیج کر آپ مدت خریداری کو ایک سال تک بڑھا سکتے ہیں۔ ورنہ [illegible]۔ بہر حال ایک مشہور یکتا و یگانہ پرچہ کا نمونہ طلب کرنا ہی فضول ہے۔

(۵) طالبانِ مفت اگر اپنی جیب پر قیمت کا بار نہیں ڈال سکتے تو انہیں لازم ہے کہ چند سالانہ خریداروں سے قیمت بھجوائیں اور اس طرح اپنے نام ایک سال کے لیے اودھ پنچ بلا قیمت جاری کروالیں۔ [illegible] کوشش سے فائدہ اٹھائیں مذہب یا اخلاص یا یتیمی کا واسطہ دلانا خلاف حمیت ہے۔

(۶) یہ تو ہم کہہ نہیں سکتے کہ ڈاک کے صاحب ڈاکو ہیں۔ یہاں سے ہم پرچہ روانہ کرتے ہیں وہ راستے میں گاؤ خورد ہو جاتا ہے لیکن یہ مشاہدہ ہے کہ ہر نمبر کی روانگی کے عقب میں پانچ چار جناب [illegible] منیجر کے نام خط آتے ہیں۔ ہر ایک کاپی کے ساتھ ہزاروں خریداروں کے [illegible] منیجر خود نہیں بھیج سکتا اور پرچہ کو گم ہونے کی عادت ہے پس اس عادت کا علاج یہی ہے کہ گم شدہ نمبر دوبارہ حاضر خدمت کیا جائے۔ پرچہ کی شکایت سے غرض یہی ہے کہ آپ حضرات ملاحظہ فرمائیں ناخوش کرنا مقصود نہیں ہے۔ لہذا عمداً ایسا نہیں ہوتا۔

(۷) میعاد خریداری ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل دفتر سے اطلاعی خط روانہ ہوتا ہے اگر اس کا جواب نہ ملا تو زیادہ تنگ طلبی اور زبردستی نہیں کی جاتی پرچہ بند کر دیا جاتا ہے۔ لہذا تجدید خریداری منظور ہو تو اطلاعی پرچہ کا جواب ملنا چاہیے جس کی روانگی کی رسید ڈاک خانے سے حاصل کر لی جاتی ہے۔

(۸) جن اشتہارات و اطلاعات کے تحت میں منیجر اودھ پنچ کا نام نہیں ہے ان کے متعلق خط و کتابت مشتہر کے نام ہونی چاہیے۔

(۹) جو مضامین اودھ پنچ کی پالیسی کے مطابق نہ ہوں گے وہ شائع نہ ہوں گے اور ان کی واپسی پر بھی ہم مجبور نہیں ہیں۔

(۱۰) مضامین صاف خط میں کاغذ کے ایک ہی جانب پر لکھے جائیں۔ مذہبی اور ذاتی حیثیت سے کسی شخص یا قوم کی تضحیک ان میں نہ ہو۔

نوٹ

جو حضرات خریدار ہیں انہیں خطوط اور منی آرڈر میں نمبر خریداری ضرور لکھنا چاہیے جو کہ ان کے نام کی چٹ پر لکھا ہوا ہوتا ہے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

جلد ۵۴   نمبر ۲

مضامین

۱۴ جنوری ۱۹۲۹ء

تاریخی غزل

ساقی بجوش بادہ کھنچا آیا سال نو
آج تک دور سے جو تبسم نے دکھایا سال نو

کافر جس دن میں بھی اہم ہوئے جو نکات
خوب دو شیشن کو جو تھرا دیا سال نو

بارش تیر نفاق و دشمنی کے ہر طرف
ابر غم بن کر ہر آج چھایا سال نو

چھپا رہی ہے زیر خاک [illegible] جس طرح
یوں خلق کو زنے چھپایا سال نو

شام سے اس رات کا یہ منظر تھا صبح تک
وہ جو آیا سامنے گھروں کے آیا سال نو

کشت دہن [illegible] ہنگامہ سب [illegible]
پیشتر کے اب جب آیا سال نو

بادہ گلرنگ پینے تھے جو پچھلے سال تک
مگر خون ان کو خون کا ہر کے پلایا سال نو

ذکر کیا جیبوں کا جواب ہو گئی جان سیاہ
خلق کو تیری سیاہی نے دیا یا سال نو

آئے ہی اور بس آ گیا دنیا سے وہ
بیار غم [illegible] کبھی نہ پایا سال نو

سال جنگی کا سے گھی پر شگین جو بہت
کیا اس کا کبھی تو نے آنکھ بھی کھلایا سال نو

ہم ہی ہے تم ہی [illegible] کی [illegible]
آتے ہی آئے غضب سب کو ستایا سال نو

انقلاب دہر کی تاریخ ہے لکھا یہ خوب
دھوم سے آمادہ پیام غدر لایا سال نو

۲۹   عیسوی   ۱۹

ولہ ایضاً

یہ دن کے کیوں سے [illegible] چاٹ ہو جائے
وہ کہہ رہے ہیں کہ گویا وہ ہاٹ ہو جائے

کہاں گنگ سنانے کو جلد آ ہے وہ بت
وہ فرق خرم سے پانی کا گھاٹ ہو جائے

وہ [illegible] جو بڑا ہو دشمن ہو تو
عیاں ہو تیغ دو پیکر کا کاٹ ہو جائے

ہو [illegible] کے [illegible] جان کو دی
پھر جواب کے تیر سے [illegible] ہو جائے

پسے نہ ایک بھی گیہوں دل کے [illegible]
تباہ ایک بھی چکی کا پاٹ ہو جائے

الٹی [illegible] کشتی کی آ گیا طوفاں
نہاں نظر سے وہ دریا کا گھاٹ ہو جائے

لے چلو اسے بھی وہ لکھا تو پھر کے جھٹکے
پسند کاش زباں کو یہ چاٹ ہو جائے

دیگر

خلق دو دمات ہے تری رنجش بعید ہے
آنکھیں خاص سے پھر بھی مشتاق دید ہے

تحفہ دہ کاش ان کی محبت کی داستاں
ہیں [illegible] میں ملاقات گفت و شنید ہے

آنکھیں کی بی [illegible] سے ترے انتظار میں
بیمار ہجر کو یہ غضب خون دید ہے

تیری گلی کو کرم کو گئے جب خلد سے
ان کے لیے سفر میں عذاب شدید ہے

اب کے عرب جیں میں ہنسنا [illegible] پیشنا
لذت میں جو [illegible] مزید ہے

دل ہیں [illegible] دکھا گئے [illegible]
میلا [illegible] ہے آج آگ عید ہے

جو دین کا عدد تھا کیا تم نے اسکو قتل
کافر کو کیوں کہاں کہ شمگر شہید ہے

کرنے کا دم قبر نہیں [illegible] پر کبھی
سنگ [illegible] کیسا حدید ہے

دہ لکھا وہ تھے [illegible] قدیم ہے
لیکن یہ کہہ رہے ہیں کہ دور جدید ہے

وہ لکھا گیا ذری [illegible]

تحائف سال نو

(۱) تاریخ انگلستان یعنی مسٹر [illegible] کی انگلش ہسٹری کا اردو ترجمہ جو [illegible] کے اہتمام سے شائع ہوا ہے۔ لکھائی چھپائی کا غذ کے اعتبار سے زیبت خاصا ہے مگر مطالب ایسے گلیف اور [illegible] کسی [illegible] کے اشتہار میں آپ نے قصہ کا خلاصہ دیکھا ہو۔

یہ [illegible] کا آ تا اور کہیں ہی کا آ تا ہے۔ اول [illegible] کا سیزر بھی کی جگہ کا اور [illegible] کا کوئی میں قید ہونا۔ سیزر ہی کا [illegible] کا سامنا کرنا۔ [illegible] کا قید سے چھوٹنا اور [illegible] کا آنا جانا۔ [illegible] نظر آیا۔ [illegible] کا ذری کھانا۔

بظاہر یہ کتاب شاگردان مدارس کے لیے لکھی گئی ہے گو ساتھ جب تک [illegible] کے [illegible] کی طرح [illegible] ہو کے نقل شدہ کتابیں یا کسی بڑی اور مفصل تاریخ سے [illegible] نہیں اس وقت تک اردو کے طالب علم اس سے فائدہ اٹھا نہیں سکتے [illegible] کے نام لیتا چلا جاتا ہے اور یہ نہیں بتاتا کہ یہ قومیں کون تھیں کہاں تھیں [illegible] کون سی [illegible] کی قوموں نے دوسری قوموں سے علیحدہ ہو کے [illegible] پایا اور [illegible] ہونے کے بعد اب ان کا لقب کیا ہے [illegible] چار سو [illegible] صفحوں کا حجم رکھتا ہے اور ہر قلم [illegible] کی ضرورت ہے [illegible] دلیں [illegible] کے بارے اور [illegible] ہیں۔ طلاب کے لیے جو کتاب لکھی جائے اس میں سب سے مقدم [illegible] اور مبادی ہیں کہ بغیر انکے اجمال [illegible] نفس مطلب ہر ذہن نقش نہیں ہو سکتا۔ بظاہر اس موضوع میں فاضل مترجم مسٹر [illegible] صاحب ایم اے ایل ایل بی کا قصور نہیں ہے انھوں نے مرصع کی پیروی کی ہے۔ اور [illegible] نے کتاب کی تالیف انگلستانی طلاب کے لیے کی تھی جو اپنے وطن کے حالات [illegible] سے عموماً واقف کر دیے جاتے ہیں ہندوستانی طلاب کے لیے یا تو یہ کتاب تتمہ ہے کسی سلسلہ کا یا مؤلف صاحب تعلیم کے دو رہے تاریخ [illegible] سے [illegible] تاریخ کے فن سے کورے ہیں۔

کتاب کے پہلے باب میں تیسری صدی ہجری میں ساتویں صدی ہجری تک کے حالات مختصراً درج ہوئے ہیں یعنی اس بیان کا ایک ایک دیباچہ سمجھنا چاہیے۔ اس مطالعہ کی اہمیت کو سمجھا گیا ہے کہ کوئی ایسی بات نہیں رہی۔ حالانکہ دنیا میں آج کے زمانہ دلچسپ کوئی مضمون نہیں ہوگا۔ اس زمانہ میں بات کا ہوکہ مسلمانوں کے بعض حالات کو معلوم کرنا مشکل ہے۔ ان کے ساتھ اگر ترقی حاصل ... کا امکان باقی نہ رہے ہر ایک بات کا ساتھ اسکا اعلان اگر ... میں کیا گیا ہے۔ آگر چہ یہ کتاب طویل ہے۔ دیکھا گیا کہ اس کتاب میں کہیں تفصیل کو نہیں لیا۔ نئیں صاحب ... باتوں کی بھی تاریخی تفصیل ہے اور ضروری ... انقلابات کے وجوہ ابواب میں کافی اجمال ہو گیا ہے۔ ایسا کہ انگریزوں کی اس بات ... کوشش شخصیت کو ... کو ... ہماری نسبت ہندوستانی کو ... خیال ہے کہ ... صاحب ... ایک باب لکھتے ہیں مگر خالی ... کمشن ہے ... آخر میں ... میں انگلینڈ سے ... لوگوں سے فتح پائی ...

سکیسن ... اپنے پاس ... ہے ... پھر انگریز سوالات کرتے ہیں تاکہ مصنف صاحب کی تنقید ... بھی کرے ... فائدہ حاصل کرتا ہے اس سے محروم ہو جائے ... ہندوستان میں اس ... قوم ... کیا ہے

لفافہ میں بند سوالوں کا جواب

آپ اپنے جسب ... سال ... نقصان ... تبدیلی ... وغیرہ کے متعلق ... جواب ... چارآنہ کے ... لفافہ پر ... کا وقت اور پتہ صاف لکھو۔

ہر مشکل میں مدد حاصل کرو

پروفیسر ... آسٹرولوجی ...

اسکی جہاں بھی ... میں دیکھے جائے۔

(۲) ... پیسہ اٹھانے ... اوراق ... ۔

(۳) سلطنت ہند اور لنکا - ہندوستانی جغرافیہ کی کتاب ہے۔ سی ایم حسین ایم اے ایل ایل بی ... اسمٰعیل بی اے ... کی ... ہے۔ ... جلدیں ... ایک سی ہے کتاب ...

... مصنفہ ...

سمن بغرض قرار داد امور تنقیح طلب

[illegible]

اطلاع

[illegible]

ابھی ہے ... پیدا دار ... خاص ... سے ... میں ... ۲۰۵ صفحہ کی کتاب ہے۔ ... قیمت ہے طلاب اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں ... زبان ... بیان ... ہے۔

(۴) ... اول ... ہے

(۵) ... ضخیم ... اخباری کاغذ

اجلاس ... سید ... صاحب ...

سمن بغرض انفصال مقدمہ

مقدمہ نمبر ۱۲۰ ...

[illegible]

اطلاع

[illegible]

بحکم عدالت
مہر عدالت

ایسے وسائل جو اس میں بعض بڑا فرق ہے مگر جو ہم بیجا ۔۔۔ تعجب کرتے ہیں ۔۔ زندگی کے خیال سے ہم اپنے ہم پیشہ قدیم و جدید احباب کا نام لینا پسند نہیں کرتے۔

طہران میں ناصر الدین شاہ قاچار کا ایک مجسمہ نصب ۔۔۔ اسی طرح گھوڑے پر سواری کی حالت میں نہایت اہتمام سے تیار کیا گیا جس طرح ہمارے پرانے سرداران اودھ یا ۔۔۔ ہند کے جدید ۔۔۔ بٹلر صاحب کا مجسمہ قیصر باغ میں سر راہ استادہ ہے۔ حضرت شاہ ۔۔۔ سر پر نیچے سر گھوڑوں پر ۔۔۔ گھوڑے کی پشت میں جڑے ہوئے ہیں۔ ایک وطن خواہ قزاباش کی نظر جب پہلی مرتبہ اس آہنی بت پر پڑی تو بیساختہ چلایا اور کہنے لگا:-

۔۔ اے مرد کہ خود بیں آیا تو ہر وقت ایران ۔۔۔
کردہ ۔ آیا سود ۔۔۔ رسانیدہ آیا قصد ۔۔۔
بسیار ۔۔۔ جاں بسیار از تیغ کردہ۔
آیا حصار ۔۔۔ از دشمن ۔۔۔ آوردہ۔
یا راہ ۔۔۔ برائے ہم وطناں خود پیدا کردہ۔
یا رسمی ۔۔۔ بودہ کہ ۔۔۔
۔۔۔ شدہ باشد۔ یا سبب ۔۔۔ از
ہم وطناں ۔۔۔ گردیدہ باشد۔ آیا ادیب ۔۔۔
بودہ کہ ۔۔۔ آثار ۔۔۔
بجاے پیدا کند۔ آیا ۔۔۔ کہ تاریخ
۔۔۔
۔۔۔ آیا ۔۔۔ گردد
فرو ۔۔۔

یہ مجسمہ حضرت شاہ نے خود اپنے عظیم الشان یادگار وطن پیرس کی ۔۔۔ اپنی جیب خاص سے تیار کرایا تھا۔

ہمارے دوستوں نے بھی بصورت خاص خبر ۔۔۔ خاص و تصویروں کی تیاری میں وہی ۔۔۔ کی ہے جو حضرت شاہ نے بجناب ۔۔۔ اپنے مجسمہ کی تیاری میں ملحوظ رکھی تھی۔

ان جرائم میں خودبینی و خودنمائی کے سوا اور کیا ۔۔۔

اسباب و حکمت کا خاتمہ پر شکل سے نظر آتا ہے حسن شروع ہونے سے پیشتر جیسا ۔۔۔ کے مضامین ۔۔۔ زریں کا ۔۔۔ ادھر ۔۔۔ صاحب کی شان میں ۔۔۔ اور اس طرح ایک خاص نمبر کا وجود میں آنا ۔۔۔ نہیں۔ ۔۔۔ وسائل کے محتاج ہیں جن سے کسی ۔۔۔ یادگار کے طور پر خاص نمبر نکالے ۔۔۔ بھی تحقیق ۔۔۔ لیکن ۔۔۔ مبارک ۔۔۔ کی وجہ سے ہم ان کا گرم جوشی کے ساتھ استقبال کرتے ہیں۔ آج کل ۔۔۔ زیادہ تر ۔۔۔ نہیں۔ ۔۔۔ کہ ناصر الدین شاہ یا ہندوستانی ۔۔۔ کی ایک ۔۔۔ خیال کرتے ہیں نہیں ۔۔۔ حال ہی میں ۔۔۔ انگلستان کے ۔۔۔ نیم ۔۔۔ کی ۔۔۔ شائع کیا۔ ناصر الدین مرگئے وہ خود ۔۔۔ تھے اور شاہزادوں نے ان کا دماغ خراب کر دیا تھا ۔۔۔ بادشاہ اپنے عکس کے خدمتگار ہوتے تھے۔ ہمارے ۔۔۔ میں ہیں ؎

ہمیشہ مائل آئینہ ہی ان کو نہیں پایا
جو دیکھیں آپ کے بھی خود نمائیاں دیکھیں

پس یہ خواہش کر ؎

جیسی صورت ہے ویسی ہی تصویر بھی ہو

۔۔۔ زندگی ۔۔۔ کی نگاہ میں ۔۔۔ حسن شباب کی قدر ۔۔۔ نہیں۔ ۔۔۔ بادشاہ ۔۔۔ آخر اچھا ۔۔۔ کا نام ۔۔۔ والوں کی ۔۔۔ کام ۔۔۔ سے کیوں تباہ کرتے ہو۔ ۔۔۔ آپ

خوشنما کلینڈر

آپ کی ضیافت طبع کے لئے ۔۔۔ سال ۔۔۔ خوش اسلوبی ۔۔۔ ایک نادر کیلنڈر ۔۔۔ یا ۔۔۔ حاضر ہے ۔۔۔ کا ٹکٹ بھیج کر ۔۔۔ طلب کریں

المشتہر
حافظ عبد الکریم محلہ ۔۔۔ شیر کوٹ
ضلع بجنور ۔ یو ۔ پی

تعریفیں کر کے آخر کون سا فائدہ حاصل کرو گے
ثنائے خود بخود گفتن نمی زیبد ۔۔۔ صاحب
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے پاپ

(۵) تعریف علم حصہ اول و دوم۔ ہمارے شہر کے ایک شخص کہ صاحب مذاق اور خوش دل ۔۔۔ صاحب ۔۔۔ کی تعلیم کے لیے دو کتابیں تصنیف کی ہیں ۔۔۔ صاحب اس ۔۔۔ سے واقف ہیں کہ بچے جس کمیل ۔۔۔ تعلیم حاصل کرتے ہیں ۔۔۔ ہے کہ ۔۔۔ اور روحانی ۔۔۔ جو علوم ۔۔۔ کی ۔۔۔ کہ شوق بڑھے اور ۔۔۔ پیدا ہو۔ حقیقت انھوں نے ذہنی ترقی کی صحیح ۔۔۔ دریافت کر لی ہے ان ۔۔۔ کی حالت میں کوئی شبہ نہیں جو پیدا ہوتے ہی بچے ۔۔۔ کے لیے ۔۔۔ کا ۔۔۔ کر دیتے ہیں اور فطرت کے مقتضیات کی پروا نہیں کرتے۔ وہ ۔۔۔ کیا جاتا ہے کہ ۔۔۔ بچوں کے ساتھ ۔۔۔ نہایت ۔۔۔ پیدا کر دیتا ہے۔ ۔۔۔ دنیائی ۔۔۔ اور ۔۔۔ بچوں کے دل پر ۔۔۔ اور ۔۔۔ پیدا کرنے کا ۔۔۔ کی ۔۔۔ ان کے دل بجھ جائینگے ۔۔۔ ہو جائیگا۔ اور ۔۔۔ نہیں کہ ۔۔۔ آبادی کے ۔۔۔ پیدا کیے گئے ہیں اسے ویران ۔۔۔۔

استدلال کے طریقوں میں سے بچے کے مناسب حال صرف تمثیل کا طریقہ ہے جسے باصطلاح منطق ۔۔۔ کہتے ہیں۔ ۔۔۔ ذہن ایک جزئی سے دوسرے جزئی کی طرف منتقل ہوتا ہے ۔۔۔ جزئی حقیقی ۔۔۔ قرات تخیل کی جان اور کلام کی روح ہے۔ ۔۔۔ کی طرف انتقال ذہنی کے بغیر ۔۔۔ ہے۔ بچہ کا ذہن ۔۔۔ کسی کتابی تعلیم میں ۔۔۔ جزئیات سے کلیات کا حصر کر کے ۔۔۔ ہے اور یہی انسانی کمال و تعلیم کا اصلی مقصود ہے کہ ذہن کو استقرا کامل کی مشق ہو جائے استقرا تجربہ اور ۔۔۔ ہے۔

۔۔۔ کتاب ۔۔۔ نرخ ۔۔۔

[illegible] ان کو
[illegible] کے [illegible]
ساتھ شامل ہو کے قابل فہم ہو جاتے ہیں اسی طرح ایک
بے جنگلی کی گردش سے بھری کی گردش کھا لیتا ہے اسی
آسانی کے ساتھ سمجھ لیتا ہے۔

گزشتہ سال کا سانحہ واقعہ ہے کہ جب [illegible]
کے عاشق حقیقی مسٹر سائمن [illegible] میں [illegible]
کی قسمتوں کی گردش لے کے [illegible]
انتقال نے لکھنؤ اور اخباروں میں اگر ایک لکھو کے
[illegible] کی طرح [illegible] استقبال کیا تو پولیس [illegible]
[illegible]
[illegible] مگر [illegible]
کی صاحب کا [illegible] کے بعد [illegible]
[illegible] پولیس نے [illegible] بچے کو [illegible]
[illegible]
عمل کیا کہ [illegible] پولیس [illegible]
[illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
[illegible] لیکن [illegible] صاحب کی
[illegible] کسی نے پوچھا
[illegible] کیا [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] کیا کرتا [illegible]
میں ایک [illegible] استعمال کرتے [illegible]
تھا صاحب کے [illegible] میں [illegible] کیا؟

بہرحال بابو صاحب کی [illegible] کا قابل ہے اور اگر
[illegible] تعلیم اس [illegible] سے زیادہ ہے تو [illegible]
[illegible] سے فائدہ اٹھائیں [illegible]
[illegible] مناسب ہے۔ دونوں [illegible] کی [illegible]
ہے۔ [illegible]
ان [illegible] کے علاوہ [illegible]
حال [illegible] جائے؟

[illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ہو جائیں گے۔
آپ کی [illegible] عادت [illegible]
نہیں [illegible] اصلاح فرمائیں گے [illegible] کے
[illegible] آپ کے [illegible]
سے [illegible] فرمائیں گے۔

واقف

ظریف

ساقی نامۂ سال ماضی و حال

(بر [illegible] جنوری [illegible]ء)

[illegible] ساقی [illegible]
[illegible] پیمانی [illegible]
[illegible] حباب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تہذیب [illegible]
[illegible]
[illegible] تہذیب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] لشکر شاہ [illegible] کے ساتھ [illegible]

[illegible] ساقی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ساقی [illegible] جام [illegible]
[illegible] ساقی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باقی آئندہ

واقف

ضروری نوٹس

[illegible] کو آخری اطلاع [illegible]
[illegible] استفسار [illegible] ہیں۔
(۱) [illegible] کا سالانہ جلسہ [illegible]
[illegible] ۲۵ [illegible] جنوری [illegible]
(۲) [illegible]
(۳) [illegible]
شامل ہوں گے۔
(۴) [illegible]
[illegible] نہ ہوگی۔
(۵) [illegible]
(۶) [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

نوٹ: ضروری مضامین [illegible]
[illegible] کسی قدر [illegible] ہوگی۔

اڈیٹر

سلطنت آسایگم [illegible] افغانستان

بیان [illegible] خان۔ [illegible]

روزنامہ ہمدم لکھنؤ

[illegible] سال سے دنیائے صحافت میں
ایک خاص امتیاز حاصل کر چکا ہے۔

اب [illegible] عام [illegible] بنانے کے لیے

۳۰ جنوری [illegible]ء سے

اس کی قیمت میں

خاص تخفیف کی جائے گی

اور اس کے ظاہری اور باطنی محاسن میں بجائے
کمی کے اور اضافہ ہوگا

موجودہ قیمت فی پرچہ تین پیسے [illegible]
[illegible]
۳۰ جنوری [illegible]ء سے

فی پرچہ دو پیسے

سالانہ [illegible]
اخبار بین حضرات اور مشتہرین کو اس موقع سے فائدہ
اٹھانا چاہیے

المشتہر

منیجر روزنامہ ہمدم لکھنؤ



بھیں بھیں میں میں

"دونو کی ضد نے خاک میں ہم کو ملا دیا"

ایک تماشا ہوا اگر مفلس تھا سال تال تھا ہمیں
کا گاؤں میں حاکی زادی تھی۔ بی بی [illegible] ملنے کا
گھر [illegible] گاؤں رہتی تھی [illegible] اسلامی [illegible]
مردوں کی کمائی میں برکت ہے۔ اسکے [illegible]
دیکھ [illegible] پاؤں تک سونے میں [illegible] ہے۔ [illegible]
[illegible] سفید ہے۔ ایک تم [illegible] خاک [illegible]
افغانی کی بات گاؤں میں آیا [illegible] کا
گھوڑا [illegible] ہے کہ سامنے [illegible] گرد اچھالی
سے [illegible] زمین پر کردا۔ تماشائیوں نے تالیاں
بجائیں امیروں نے انعام دیا [illegible]۔
[illegible] بیٹا کے باپ آج [illegible]
کام تم بھی کرتے ہو [illegible] تمہارے یہاں بھی [illegible]
[illegible] ہو گئی [illegible] شاہ نے [illegible] کس لیا۔
جاؤ ہم [illegible] کیا ہم آدمی نہیں [illegible]
[illegible] اب سے [illegible] میں [illegible]
گاؤں بھر بیٹا کے باپ کا تماشا دیکھنے اکٹھا ہو گیا
ڈھول بجے [illegible] بیٹا کے باپ [illegible]
[illegible] لنگوٹا کسا [illegible]
کے آثار [illegible] کے [illegible] تشریف لائے [illegible]
کی ماں [illegible] اور بیٹا [illegible]
[illegible] سر [illegible] میں اور گلا
سینے کی صندوق میں پیوست۔ پہلے تھے آدمی
اب ہو گئے کیکڑے (سوال)۔

دیکھا تم نے؟ جو کوئی دوسروں کے [illegible] کے
اپنی طاقت سے باہر قدم رکھتا ہے اسکا یہی حشر ہوتا
ہے۔ جس وقت تم نے [illegible] کے خلاف
اپنی زبان کھولی [illegible] بی بی کا [illegible] کر دیا تھا [illegible]
نے اسی وقت کہا تھا خدا خیر کرے شاہ آدمی سے
کیکڑا بنتے جاتا ہے۔ [illegible] ہیں۔ پھر تمہاری
بی بی کی [illegible] تصویریں جب [illegible] جاری
کاغذوں میں فخر کے ساتھ چھپیں اور یہاں کے
[illegible] سے حرام کے
[illegible] پیٹ پالنے والے [illegible] کے غلام
[illegible] نے [illegible] کے [illegible] کام
[illegible] شروع کیے کہ حضور نے [illegible] دنیا اس

موج ترقی کے آثار دیکھ کے انگشت بدنداں تھی
جو ایک وحشی قوم کے بادشاہ سے رفتہ رفتہ ظاہر ہوئے۔
دیکھیے تو افغانستان ایک ہی سال میں جاپان بنا
ہوا ہے گا۔ [illegible] انشاءاللہ۔

اسی وقت [illegible] کا اول [illegible] کو اسے اب
خاتمت آئی۔ تھوڑے ہی دنوں کے بعد افواہ اڑی
کہ افغانستان میں [illegible] تصویریں تقسیم کی
[illegible] ہو گئے [illegible] کے نقاب [illegible]
اعلیٰحضرت شاہ [illegible] کا [illegible] یورپ کے [illegible]
[illegible] وطن [illegible] آئے [illegible]
طرف [illegible] وطن سے پھر گئے۔ [illegible] کے سر سے
[illegible] کے [illegible] ناقوں کے [illegible]
بے نقاب [illegible] نوجوان لڑکیوں کی [illegible]
کی تعلیم [illegible]
[illegible] کا سبق پڑھنے [illegible]
میں [illegible]
اور [illegible] تہذیب [illegible] کی خبریں مشہور [illegible]
[illegible] خبر [illegible] کے [illegible]
[illegible] کر دو۔ [illegible]
نے [illegible]
جس [illegible]
[illegible] نہایت [illegible]
[illegible] میں داخل ہے۔ [illegible] کے ساتھ [illegible]
[illegible] آزادی کا [illegible]
مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ خدا نخواستہ اعلیٰحضرت [illegible]
ہیں۔ آپ حضرت [illegible] کا [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible] ہے۔ [illegible] کابل [illegible]
کی کیا حال [illegible]
کی طرف [illegible] لیڈروں [illegible]
[illegible] کے کان [illegible] جلال آباد
[illegible] سے کابل کا [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] جلال آباد کابل سے [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]

کے دوران میں جانبین نے [illegible] دکھائی۔۔۔۔
آخر وہ تمام خبریں سچ نکلیں۔
آغا جان! وہ زنگ بھی [illegible] کے گاؤں
اور [illegible] میں جاگیرداروں کو کابل
[illegible] سمجھتے ہیں۔ تمہارے دوپڑوسی
ہیں ایک انگریز، دوسرے روسی۔ اس وقت [illegible]
[illegible] کے بانی ہونے کی ضرورت نہیں [illegible]
جبکہ [illegible] ہیں جو کچھ ہے وہ بھی [illegible]
[illegible] سے [illegible] کی [illegible]
ہیں [illegible] کہ کسی [illegible]
[illegible] کی [illegible] میں [illegible]
کے قابل نہیں [illegible] میں پھیلا
ہوا ہے [illegible] ہیں۔ [illegible] انگلستان
میں [illegible] کے خلاف [illegible]
کر رہے ہیں۔ [illegible] حالت میں [illegible]
[illegible] کابل کی [illegible]
[illegible] انگریزوں کو [illegible]
ہو سکتا ہے [illegible] جنھوں نے [illegible]
[illegible] کرا دی [illegible] خیالات [illegible]
دوسرے گروہ سے قتل کروا دیا۔ [illegible]
[illegible] ہزار آدمی ایک [illegible]
[illegible] کٹ گئے۔ اب [illegible] گروہ [illegible]
[illegible] کا [illegible]
نے ہندوستان کا ایک [illegible]
لے لیا۔ اب [illegible] کابل [illegible]
مصلحت سے [illegible] کے بارے میں [illegible]
ہیں۔ انگریزوں کے [illegible] کابل
میں امن و امان قائم رہنے کی دعا [illegible] نہیں
[illegible] کابل
کے استقلال [illegible] ہندوستان کے امن کی بنیادیں
قائم ہیں۔ انگریزوں نے [illegible] صلح نہیں کی تھی
تمہاری [illegible] کوئی [illegible] صلح [illegible]
[illegible] اور [illegible] اب بھی باقی ہے۔
[illegible] کی تصویریں اور تمہارے خیالات [illegible]
کابل میں [illegible] نے شائع کیا۔ اور اب کابل [illegible]

ہیں بلانے کے واسطے تیار ہے۔

آغا جان تم علامہ پوپ کی سیری کر کے دیوانِ سودا کا سبق نہیں پڑھا ہے معلوم ہوتا ہے ... بھول گئے آبائی پہچان ہیچ۔

یہ بھی تمہاری ہی غلطی ہے کہ تم خدوخال اور نسبت خیال میں اندازہ کیا اور ... کی نظام کا قیاس کیسا ہی نظام پر کر بیٹھے۔

اگر تم ایک گنواری کو ہندوستان کے ... کی کو علی رہنے کیلئے ... کیا ہوگا؟ ... کالین پر ... ہوئے تم ... کی ... میں پڑنے کے تیل کے پکنے ... جیسے آپ ... روغنی ... پر ... کے پہنچے ... میں کھا جانے کی ... جتا کی ... ہیں ... اعلیٰ قسم کی ... کا کام نہیں کی۔

آغا تم ... کے ... پڑے ... بہلانے کر کر سکتے ہو ... پروا نہیں کرتا لیکن سلطنت چھوڑنے کے بعد معلوم ہوگی۔ تم نے مصطفیٰ کمال کو اپنا پیر کر لیا اور یہ نہ سمجھے کہ ترک ہیں یورپ کے پڑوسی۔ تم ہو ہندوستان کے پڑوسی۔ آب و ہوا میں بہت فرق ہے۔

تمہارے یہاں کے ملا ... کے ... ہیں اور ... نہیں ہیں وہ دیوبندیوں کے شاگرد ... کے شاگرد ہیں۔ ان کے ... ملا افغانی ... کامل اختیار رکھتے ہیں۔ ملا کو کابل کا پایۂ تخت ... صحبت سے ... ہو کے تمہارے ... کی نسبت بھی رائے رکھتا ہے گر ... بالشت بھر ... جاہل کا بل پر کیا قدرت رکھتی ہے؟

تم ... اسی ہوا ہے کے شاگرد ہو جیسے جس کا قصہ میں نے اوپر بیان کیا۔ آغا جان تمہیں معلوم نہیں کہ ایشیائی اور یورپی تہذیب میں ... کا پیر ... کر ... سے ایشیائی یورپ کی پرانی تہذیب کے ... کر سکیا ... باپ مارے کا پیر ... اصل ہے۔ یہ مثل حضرت عیسیٰ کے قبل سے مشہور ہے۔ ... کا

خلاصہ بیان کیے دیتی ہوں۔ ـــــ×

ذخیرہ ... کا بادشاہ ... ہے ... ایک ... وہ ... تھا ... اس کے ... شیخ البرار بادشاہ حضرت ... کی ... جب ... جو ... کے سامنے ... کے ... کی ... ایک نہایت حسین اور ہوشیار لڑکی تھی جس کا نام ... زیادہ ... ادا ... تھی۔ ... ہونے کے بعد ... شام میں ... اس کے بعد اس نے ... سے ... کر لیا ... زیادہ حضرت عیسیٰ کی ... کا ... فوج ... کی ... لو ... کے ... ملک ... لیا اور حکومت کرنے لگی اس ... کے فرقے اور ... آتے سامنے ... کے ... اور ... کے نیچے ... گھوڑے ... راستہ بنایا۔ جب بھی ... گھیرنے تو وہ ... شہر ... اور ... کا ... میں ... کا استقرار کر دیں۔ زیادہ ... کام سے نفرت تھی ... کے حسن کا شہرہ ... کے یہاں ... کا عشق ... آئی ... سے عشق کا حال بیان کیا ... بہت مناسب ہے ... سے ... کا ... گئے کہ یہ ... سے نفرت ... ضرور ہی نے ... کے باپ کو قتل کیا ہے۔ ... کا ... کہیں ... میں وہ ... ہے ... بلا ... کے ... عشق ... بیٹھے ہیں ... کے ... گیا ... کی ... کو ... کہاں ... ہے ... اس ... نصیب ... کسی ... دل نہیں لگا! ... سے مناسب ... کو ... کے ... گفتی ہوں ... کے ... خاص خاص مصاحبوں کی ... کے ... اور ... نے ... کا ... انتقام لیا ... بیس برس تک سلطنت کی ... ہے کہ ... میں ... گئے ...

کمال ... تصیر ... ملکہ ... کا ... عشق ... ملاقات ... ہیں ... کی ... تصیرہ کی ... ہیں ... اگر ... ہیں ... ہے ... کی ... ہیں ... تو ... ضرور ... تب ... کہ ... اور ... باغ ... اور ... پر ... کو ... بادشاہ ... تصیرہ ... تمہاری ... قصیر ... سے جواب ... بہت ... بادشاہ سلامت ... مگر ... کے ... بیچ ... دربار ... پشت ... دیکھتے ... جہاں ... کے سامنے ... کے بٹھانے گئے ... کے ... سے کہا ... شربت ... ایک ... گری۔ زلفیں ... اگر ... کا ... نہیں ... کر ... خون ... دل ... اور ... کے ... دل کی آگ بجھ ... اور اتنی جلدی ختم ... حکایت ... ہے ... گی۔

آغا تم ہو مغربی تہذیب کے ... ایشیائی ... اگر ... مشکل ... کے ... تم ... آغا تمہاری قوم ہے ... نے غضب کیا ... کام لیا۔ تمہارے ... قوم کے ... میں ... کے ... اپنا ...

[illegible]

غذائے روحانی

معدن النغمات

یعنی

وہ بے نظیر کتاب جس سے سینکڑوں ... گرو کلا کی

اور

ایک گراموفون کی طرح سروں کے محفوظ رکھنے بلکہ گلے کے جملہ حرکات کا عندیہ لینے کے قواعد لکھا ہے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

تاحال موسیقی کے جزو علمی پر اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی

مصنف نے
اساتذہ فن کے علم سینہ
کو
علم سفینہ بنایا ہے
یعنی

تان سین کے عہد سے لیکے زمانہ حال تک صدہا اساتذۂ فن کی گائکی اور انکے گلے سے نقل کی ہوئی دھرپد اور ہوری کا انتخاب کتاب ...

اُستاد محمد علی خاں

میاں تان سین کے آخری یادگار تھے صدہا راگوں کی دھرپد اور ہوریاں اس کتاب میں انسے نقل کی گئی ہیں۔ لطف یہ کہ اگر آپ سُر گلے سے ادا کرنے پر قادر ہیں تو کتاب کے دور ہم لینے کے بعد جو کہ نہایت وضاحت سے ابتداے کتاب میں لکھ دیے گئے اسیطرح ہر ایک راگ کو برت سکتے ہیں جسطرح کہ خود استاد تعلیم دیتا ورنہ ایک معمولی ہارمونیم یا سارنگی سے کام نکال سکتے ہیں انکے علاوہ دیگر مشاہیر کا سرمایۂ ناز بھی آپ کو اس کتاب میں ملیگا فی الحقیقت مصنف نے ہزاروں روپیہ صرف کیا اور ایک عمر کی محنت سے کام لیکے اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ حصہ دوم نہایت مقبول ہوا تمام ہندوستان کے استادوں کا سرمایۂ ناز اس میں موجود ہے۔ قیمت پانچ روپیہ

محصول ڈاک بہرحال ذمہ خریدار۔ المشتہر منیجر اودھ پنچ لکھنؤ۔